اگر آپ کے بچے کو ہسپتال جانا پڑے تو کس بات کی توقع رکھیں

دمہ سے متاثرہ زیادہ تر بچوں کو ہسپتال جانے کی ضرورت نہیں ہوتی، لیکن اگر آپ کے بچے کو دمہ کا زیادہ سنگین پڑتا ہے اور ایسا لگتا ہے کہ بلیو ریلیور انہیلر اس پر صحیح کام نہیں کر رہا ہے، تو ہسپتال اس کے لئے سب سے بہتر جگہ ہے۔

ہسپتال میں آمد

اس کا انحصار اس بات پر ہے کہ آپ کا مقامی ہسپتال کہاں ہے، آپ یا تو ایکسیڈنٹ اینڈ ایمرجنسی (A&E) جا سکتے ہیں یا سیدھا بچوں کے اسیسمنٹ یونٹ جا سکتے ہیں۔ زیادہ تر ہسپتالوں میں ایک ایریا صرف بچوں کے لئے مخصوص ہوتا ہے جہاں پر کھلونے ہوتے ہیں اور کوئی ایسا فرد بھی جسے بیمار بچوں کے ساتھ کھیلنے کی تربیت دی گئی ہوتی ہے۔

آپ کا بچہ جہاں بھی جائے، وہاں آمد پر اس کا ٹریاژ کیا جائے گا۔ اس کا مطلب یہ ہے، کہ عملے کا کوئی رکن، عموماً کوئی نرس آپ کے بچے کو دیکھے گی اور کچھ چیزوں کو جانچے گی جیسا کہ وہ کتنی رفتار سے سانس لے رہا ہے اور اس کا ٹمپریچر لے گی۔ اس سے عملے کو یہ جاننے میں مدد ملے گی کہ آپ کا بچہ کتنا بیمار ہے اور اسے کتنی جلدی دیکھنے کی ضرورت ہے۔ اگر وہ زیادہ بیمار ہو، تو اسے فوراً دوا دی جا سکتی ہے، اور یہاں تک کہ کسی ایسے علاقے میں بھی منتقل کیا جا سکتا ہے جہاں آپ کے بچے کی مخصوص دیکھ بھال کے لیے زیادہ عملہ دستیاب ہو۔

اگر آپ کا بچہ شدید طور پر بیمار نہیں ہے، تو ٹریاژ کے بعد اسے کچھ دیر انتظار کرنا پڑے گا، لیکن ڈاکٹر اسے دیکھے گا۔ ڈاکٹر آپ سے آپ کے بچے کے دمہ کے بارے میں سوالات پوچھے گا اور اس کا معائنہ کرے گا۔ اس کے بعد ڈاکٹر یہ فیصلہ کر سکے گا کہ آپ کے بچے کا بہترین علاج کیا ہو گا۔

ہسپتال میں قیام

بعض اوقات، ڈاکٹر فیصلہ کرے گا کہ اگر آپ کا بچہ کچھ عرصے کے لیے ہسپتال میں رہتا ہے تو یہ سب سے بہتر ہے۔ آپ کو کسی وارڈ پر یا کیوبیکل میں بستر پر منتقل کیا جائے گا۔ آپ کے بچے کی 'ابزرویشنز' یعنی مشاھدات باقاعدہ وقفوں سے لیے جائیں گے۔ اس کا مطلب ہے کہ ان کی سانس لینے کی رفتار کی جانچ پڑتال جیسی چیزیں ہوں گی اور جن سے ڈاکٹروں کو یہ فیصلہ کرنے میں مدد ملتی ہے کہ آیا آپ کا بچہ علاج کو ریسپانس دے رہا ہے یا مزید علاج (عام طور پر انہیلر یا نیبولائزر) دینے کی ضرورت ہے۔ یہ ابزرویشنز اور علاج عام طور پر رات بھر جاری رہتے ہیں لیکن نرسیں کوشش کریں گی کہ آپ اور آپ کے بچے کو جتنا کم ہو سکے ڈسٹرب کریں۔
ہسپتال میں رہتے ہوئے، آپ کے بچے کو کھانے کا انتخاب کرنے کے لیے مینیو دیا جائے گا اور اسے بور ہونے سے بچانے کے لیے گیمز اور سرگرمیاں دی جائیں گی۔ لیکن یاد رکھیں، کہ ہسپتال میں رہنا بنیادی طور پر صحت یاب ہونے اور آرام کرنے کے لئے ہے۔
جیسے ہی آپ کا بچہ بہتر ہونا شروع ہو جائے گا، ڈاکٹر آہستہ آہستہ دوائیاں کم کرکے ختم کردیں گے یہاں تک کہ وہ اس سطح پر آ جائے جو گھر جانے کے لیے محفوظ ہو۔

گھر روانگی

آپ کے بچے کے بہتر ہونے کے بعد، فیصلہ کیا جائے گا کہ وہ اتنا ٹھیک ہو گیا ہے کہ گھر جا سکے۔ بعض اوقات آپ کا بچہ A&E میں دی گئی دوائیوں سے تیزی سے بہتر ہو جائے گا، اور وہاں سے سیدھا گھر جا سکتا ہے۔

جب آپ کا بچہ گھر جا رہا ہو تو یقین کر لیں کہ:

- آپ بخوبی سمجھتے ہیں کہ اپنے بچے کی دوائی کے ساتھ کیا کرنا ہے، اسے محفوظ طریقے سے کیسے کم کیا جائے اور اس کے لیے کن علامات پر توجہ دی جائے جن سے اندازہ ہو کہ وہ مزید خراب ہو رہا ہے اور اسے ڈاکٹر سے معائنے کی پھر سے ضرورت ہے۔
- آپ کے بچے کے دمہ کے کنٹرول کا ریویو ہوا ہے اور آپ کو اس کے دمہ کے بارے میں کسی بھی تشویش کے بارے میں بات کرنے کا موقع ملا ہے
- آپ کے بچے کے انہیلر کا تیکنیک چیک کروا لیا گیا ہے
- آپ کے بچے کے دمے کا منیجمنٹ پلان اپڈیٹ کروایا گیا ہے

ہسپتال سے چھٹی یعنی ڈسچارج کے بعد

آپ کے بچے کو ہسپتال میں دیکھے جانے کے 2-7 دنوں کے بعد ہمیشہ اپنے جی پی سے ریویو کروانا چاہیے تاکہ وہ آپ کے بچے کے دمہ کے مجموعی کنٹرول پر نظر دوڑا سکے اور دیکھے کہ آیا اس کے روزمرہ کے علاج کو تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔